Fresh Notice No: 1162

قرارداد

جناب سپیکر! صاحب بچھلی حکومتوں نے ایک روایت ڈالی ہوئی تھی کہ کہیں پر کسی سرکاری پراجیکٹ یا ادارے، یونیورسٹی، کالج، ہسپتال اور عوامی پارکوں پر اپنے پارٹی لیڈر شپ یا اپنے آباواجداد کا نام رکھ دیتے تھے۔

جناب سپیکر صاحب، سرکاری پراجیکٹ یا کوئی بھی ادارہ سرکاری خرچ پر جب بنتا ہے تو دراصل وہ عوم سے اکٹھے کئے ہوئے ٹیکس کے پیسوں سے بنتے ہیں تو لازم ہے کہ ان پر پھر نام بھی عوامی امنگوں کے مطابق اس علاقے کے نام سے رکھے جائیں یا کسی قومی ہیروز کے نام سے رکھے جائیں مثلاً قائد اعظمؒ، علامہ اقبال یا نشان حیدر پانے والے شہداء یا کوئی اور قابل ہستی جنہوں نے وطن خداداد پاکستان کا نام اپنے فیلڈ میں دنیا میں روشن کیا ہو۔

جانب سپیکر صاحب، میں خود ایک سیاسی کارکن ہوں اور اس معزز ایوان سے مطالبہ کرتا ہوں کہ تمام سرکاری اداروں، یونیورسٹی، کالجز، سکولز، ہسپتالز اور عوامی پارکوں وغیرہ سے تمام سیاسی نام ہٹا کر علاقوں کے نام یا قومی ہیروز کے نام پر رکھے جائیں اور آئندہ کے لئے بھی اس کو قانون کا حصہ بنایا جائے کہ کسی بھی سرکاری فنڈز سے بننے والی کسی بھی پراجیکٹ پر کسی بھی سیاسی پارٹی کے لیڈر شپ کا نام نہ رکھا جائے۔

(1) محمد عبدالسلام آفریدی 7/12/2020
ایم پی اے پی کے۔53

(2) Fazle Shakoor PK 59

(6) MPA PK-72
07/12/2020

(5) MPA PK-76

(4)

(3) 7.12.2020
PK-13

(7) MPA PK-112

RESOLUTION
Session No: 15th
Notice No: 1162
Received Time: 4:45
Received Date: 7/12/2020